معارف القرآن

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ معارف القرآن
(Quranic Studies Publishers)

Butt

۱

معارف القرآن

جلد

۱

سورۃ الفاتحۃ و سورۃ البقرۃ

پارہ اوّل تا پارہ ۳ : رکوع ۸

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان

مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴

[illegible]

حکومتِ پاکستان کاپی رائٹس رجسٹریشن نمبر ۲۷۳۶

ادارۃ المعارف کراچی ۱۴
احاطہ دارالعلوم کراچی پوسٹ کوڈ ۷۵۱۸۰
فون: ۵۰۴۹۷۳۳، ۵۰۳۲۰۲۰

باہتمام : محمد مشتاق سنی
طبع جدید : ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ - اپریل ۲۰۰۸ء
مطبع : شمس پرنٹنگ پریس کراچی
ناشر : ادارۃ المعارف کراچی ۱۴
فون : 5049733 - 5032020
ای میل : i_maarif@cyber.net.pk

ملنے کے پتے:

- ادارۃ المعارف کراچی ۱۴
  فون: 5049733 - 5032020
- مکتبہ معارف القرآن کراچی ۱۴
  فون: 5031566 - 5031565

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۲۸۶ رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

سورۂ بقرہ مدنی ہے، اس میں ۲۸۶ آیتیں ہیں اور ۴۰ رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾

اس کتاب میں کچھ شک نہیں راہ بتلاتی ہے ڈرنے والوں کو ،

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو کہ یقین کرتے ہیں بے دیکھی چیزوں کا اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو ہم نے روزی دی ہے

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

اُن کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں، اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تیری طرف اور اس پر

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

کہ جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے اور آخرت کو وہ یقینی جانتے ہیں ، وہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

پروردگار کی طرف سے اور وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے ۔

خلاصۂ تفسیر

یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں (یعنی قرآن کے منجانب اللہ ہونے میں کسی شبہ

کی گنجائش نہیں، اگرچہ کوئی نا فہم اس میں شبہ رکھتا ہو، کیونکہ یقینی بات کسی کے شبہ کرنے سے بھی حقیقت میں یقینی ہی رہتی ہے) راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر (یعنی جو چیزیں اُن کے حواس وعقل سے پوشیدہ ہیں صرف اللہ و رسولؐ کے فرمانے سے ان کو صحیح مان لیتے ہیں) اور قائم رکھتے ہیں نماز کو (قائم رکھنا یہ ہے کہ اس کو پابندی کے ساتھ اس کے وقت میں پورے شرائط و ارکان کے ساتھ ادا کریں) اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (یعنی نیک کاموں میں) اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری جاچکی ہیں (مطلب یہ ہے کہ اُن کا ایمان قرآن پر بھی ہے اور پہلی کتابوں پر بھی، اور ایمان سچّا سمجھنے کو کہتے ہیں عمل کرنا دوسری بات ہے، جتنی کتابیں اللہ نے پہلے انبیاءؑ پر نازل فرمائی ہیں ان کو سچّا سمجھنا فرض اور شرط ایمان ہے، یعنی یہ سمجھے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی تھیں وہ صحیح ہیں خود غرض لوگوں نے جو اس میں تبدیل و تحریف کی ہے وہ غلط ہے، رہ گیا عمل سو وہ صرف قرآن پر ہوگا، پہلی کتابیں سب منسوخ ہوگئیں، اُن پر عمل جائز نہیں) اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں، بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب (یعنی ایسے لوگوں کو دنیا میں تو یہ نعمت ملی کہ راہِ حق ملی اور آخرت میں ہر طرح کی کامیابی اُن کے لئے ہے)؛

حلِّ لُغات

ذٰلِكَ کسی دُور کی چیز کی طرف اشارہ کے لئے استعمال ہوتا ہے، رَيْبٌ شک و شبہ، هُدًى ہدایت سے بنا ہے، اور ہدایت کے معنی رہنمائی، مُتَّقِيْنَ جن میں صفت تقویٰ ہو، تقویٰ کے لفظی معنی بچنے کے ہیں، مراد اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا ہے، غَيْبِ لفظی معنی ہر وہ چیز جو انسان کی نظر اور دوسرے حواس سماعت وغیرہ سے باہر ہو، يُقِيْمُوْنَ اقامت سے بنا ہے، جس کے معنی سیدھا کرنے کے ہیں، اور نماز کا سیدھا کرنا یہ ہے کہ آداب اور خشوع خضوع کے ساتھ ادا کی جائے، رَزَقْنٰهُمْ رزق سے بنا ہے، جس کے معنے ہیں روزی اور گذارے کا سامان دینا، يُنْفِقُوْنَ انفاق سے بنا ہے، خرچ کرنے کے معنی میں آتا ہے، اٰخِرَةٌ لغت میں مؤخر اور بعد میں آنے والی چیز کو آخرۃ کہا جاتا ہے، اس جگہ عالمِ دنیا کے مقابلے میں عالمِ آخرت بولا گیا، يُوْقِنُوْنَ ایقان سے ہے اور وہ یقین سے بنا ہے، اور یقین اس کو کہتے ہیں جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو، مُفْلِحُوْنَ افلاح سے اور وہ فَلَاحٌ سے بنا ہے، فلاح کے معنی پوری کامیابی۔

معارف ومسائل

حروفِ مقطعہ جو بہت سی سورتوں کے شروع میں آتے ہیں اُن کی تحقیق

الٓمّٓ، بہت سی سورتوں کے شروع میں چند حرفوں سے مرکب ایک کلمہ لایا گیا ہے جیسے الٓمّٓ، حٰمٓ، الٓمّٓصٓ وغیرہ، ان کو